Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ — قیمت ۲۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۲۹ جمادی الثانی ۱۳۹۱ھ ۔ ۱۷ احسان ۱۳۵۰ہش ۔ ۱۷ جولائی ۱۹۷۱ء	نمبر ۱۳۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ احسان ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

پیٹ میں سوزش ہے اور چکروں کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

محترم گیانی عباد اللہ صاحب منیجر الفضل لُو لگ جانے کی وجہ سے پھر بیمار ہو گئے ہیں اس سے قبل بھی عرصہ سے ان کی طبیعت اچھی نہیں رہتی ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے ۔ آمین

ضروری اطلاع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضلِ عمر ہسپتال میں دانتوں کے علاج وغیرہ کا انتظام کیا گیا ہے جس میں ایک ماہر ڈینٹل سرجن انشاء اللہ تعالیٰ ہر ہفتہ اور اتوار ہسپتال کے اوقات میں دانتوں کے مریضوں کو دیکھا کریں گے ۔ دانتوں کے مریضوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس کلینک سے استفادہ کریں ۔

خاکسار

ڈاکٹر مرزا منور احمد

چیف میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے تا اطلاعِ ثانی ملاقات نہیں ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ناسازئ طبع کے باعث تا اطلاعِ ثانی ملاقات نہیں ہوگی ۔ احباب مطلع رہیں ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مجھے بہت سوز و گداز رہتا ہے کہ جماعت میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہو

تم اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو اور بالکل ایک نئے انسان بن جاؤ

"ہر ایک آدمی سچی تبدیلی کا محتاج ہے ۔ جس میں تبدیلی نہیں وہ مَنْ کَانَ فِیْ ہٰذِہٖٓ اَعْمٰی کا مصداق ہے ۔ مجھے بہت سوز و گداز رہتا ہے کہ جماعت میں ایک پاک تبدیلی ہو، جو نقشہ اپنی جماعت کی تبدیلی کا میرے دل میں ہے وہ ابھی پیدا نہیں ہوا اور اس حالت کو دیکھ کر میری وہی حالت ہے کہ لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ اَلَّا یَکُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۔ مَیں نہیں چاہتا کہ چند الفاظ طوطے کی طرح بیعت کے وقت رٹ لئے جاویں ۔ اس سے کچھ فائدہ نہیں ۔ تزکیۂ نفس کا علم حاصل کرو کہ ضرورت اسی کی ہے ۔ ہماری یہ غرض ہرگز نہیں کہ مسیح کی وفات و حیات پر جھگڑے اور مباحثے کرتے پھرو ۔ یہ ایک ادنیٰ سی بات ہے اس پر بس نہیں ہے ۔ یہ تو ایک غلطی تھی جس کی ہم نے اصلاح کر دی لیکن ہمارا کام اور ہماری غرض ابھی اس سے بہت دُور ہے اور وہ یہ ہے کہ تم اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرو اور بالکل ایک نئے انسان بن جاؤ ۔ اس لئے ہر ایک کو تم میں سے ضروری ہے کہ وہ اس راز کو سمجھے اور ایسی تبدیلی کرے کہ وہ کہہ سکے کہ مَیں اور ہوں ۔

مَیں پھر کہتا ہوں کہ یقیناً یقیناً جب تک ایک مدت تک ہماری صحبت میں رہ کر کوئی یہ نہ سمجھے کہ مَیں اور ہو گیا ہوں اسے فائدہ نہیں پہنچتا ۔ فطرت اور عقلی حالت اور جذبات کی حالت میں اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل ہو جاوے تو کچھ بات ہے ورنہ کچھ بھی نہیں ۔

میرا یہ مطلب نہیں کہ دُنیا کے اشغال چھوڑ دو ۔ خدا تعالیٰ نے دُنیا کے شغلوں کو جائز رکھا ہے کیونکہ اس راہ سے بھی ابتلاء آتا ہے اور اس ابتلا کی وجہ سے انسان چور، قمار باز، ٹھگ، ڈکیت بن جاتا ہے اور کیا کیا بُری عادتیں اختیار کر لیتا ہے مگر ہر ایک چیز کی ایک حد ہوتی ہے ۔ دُنیوی شغلوں کو اس حد تک اختیار کرو کہ وہ دین کی راہ میں تمہارے لئے مدد کا سامان پیدا کر سکیں اور مقصود بالذات اس میں دین ہی ہو ۔ پس ہم دُنیوی شغلوں سے بھی منع نہیں کرتے اور یہ بھی نہیں کہتے کہ دن رات دُنیا ہی کے دھندوں اور بکھیڑوں میں منہمک ہو کر خدا تعالیٰ کا خانہ بھی دُنیا ہی سے بھر دو ۔ اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو وہ محرومی کے اسباب بہم پہنچاتا ہے اور اس کی زبان پر نرا دعویٰ ہی رہ جاتا ہے ۔ الغرض مُتّقیوں کی صحبت میں رہو تاکہ زندہ خدا کا جلوہ تمہیں نظر آوے ۔"

(الحکم ۱۰ فروری ۱۹۰۱ء)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

چندہ تحریکِ جدید کے تینتالیسویں ۴۳ دفتر دوم کے تینتیسویں ۳۳ اور دفتر سوم کے بارھویں ۱۲ سال کا اعلان

تحریکِ جدید ایک الٰہی منصوبہ ہے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے لاکھوں عیسائیوں اور مشرکوں کو حلقہ بگوشِ اسلام ہونے کی توفیق دی

ہمیں یقین ہے کہ یہ منصوبہ کامیاب ہوگا اور ہمارا قدم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے گا

مَیں اللہ تعالیٰ پر توکّل کرتے ہوئے نئے سال کا ٹارگٹ پندرہ لاکھ روپے کا مقرر کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ جماعت اسے ضرور پورا کرے گی

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۹ ر اخاء ۱۳۵۵ ہش مطابق ۲۹ ر اکتوبر ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم محمد انور صاحب قریشی رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

مجھے یہ سُنکر بہت دُکھ ہُوا کہ گذشتہ جمعہ کے موقع پر دوستوں کو خطبہ کی آواز ٹھیک نہیں آتی رہی۔ آج مَیں نے کچھ دیر پہلے تحقیق کی تھی اور مجھے بتایا گیا ہے کہ لاوڈ سپیکر ٹھیک کام کر رہے ہیں۔ کیا آپ سب کو آواز ٹھیک آ رہی ہے؟

(دوستوں نے بتایا کہ آواز ٹھیک آرہی ہے)

اس کے بعد فرمایا:-

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى (الرعد آیت ۱۹) کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کا کہا مانتے ہیں وہی کامیاب ہوتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ للعالمین بن کر دُنیا کی طرف آئے۔ اور

قرآن کریم کے مخاطب

صرف وہی لوگ نہیں ہیں جو آپؐ پر ایمان لائے بلکہ ہر انسان قرآن کریم کا مخاطب ہے۔ پس بنی نوع انسان کو بحیثیت مجموعی یہ کہا گیا ہے کہ خدا کا کہا مانو گے تو کامیاب ہوگے ورنہ نہیں ہوگے۔

گذشتہ قریباً چودہ سو سال سے ہی یہ نظر آتا ہے کہ کچھ لوگ خدا کا کہا مانتے اور شریعتِ اسلامیہ پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کچھ لوگ کہا نہیں مانتے اور قرآن کریم پر عمل نہیں کرتے۔ ان میں سے کچھ تو اس لئے عمل نہیں کرتے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان ہی نہیں لاتے اور کچھ اس وجہ سے عمل نہیں کرتے کہ ایمان لانے کے بعد بھی وہ اُن طاقتوں کے چنگل میں آجاتے ہیں جو کہ انسان کو خدا تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی پر اُبھارتی ہیں اور وہ قرآن کریم کے احکام پر عمل کرنے کی کوشش نہیں کرتے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ سچّی اور حقیقی کامیابی اسے ہی نصیب ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کے احکام پر عمل کرتا ہے۔

سچّی اور حقیقی کامیابی

کو پرکھنے کے لئے پہلے تو یہ دیکھنا ضروری ہے کہ انسانی زندگی کی مدّت کیا ہے۔ بعض لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ سمجھتے ہیں کہ اس دُنیا کے آرام اور عیش کے مل جانے کے نتیجہ میں حقیقی کامیابی حاصل ہوتی ہے قطع نظر اس کے کہ ان کو اس دُنیا کا عیش و آرام ملتا بھی ہے یا نہیں۔ لیکن چونکہ یہ مفروضہ کہ اس زندگی کے ساتھ انسانی حیات ختم ہو جاتی ہے غلط ہے اِس لئے اگر ابدی زندگی میں جو موت کے بعد انہیں حاصل ہوتی ہے وہ ناکام رہیں تو اس دنیا کی اُن کے نزدیک ان کی کامیابی کامیابی تو نہیں کہلا سکتی لیکن سوچنے والی سمجھ اور فراست جانتی ہے کہ اِس دُنیا میں بھی حقیقی کامیابی ان کو نہیں ملتی جو خدا کی طرف پیٹھ پھیر کر اپنی زندگی گذارتے ہیں اور شیطانی اعمال کی طرف متوجہ رہتے اور اُن پر کاربند ہوتے ہیں۔

مثلاً اِس دُنیا میں جو ہماری آج کی دُنیا ہے اس میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ قومیں جو کہ دُنیوی ترقیات کی چوٹی پر پہنچی ہوئی ہیں امریکہ اور رُوس اور بعض چین اور یورپین ممالک ہیں یعنی انگلستان اور جرمنی اور فرانس وغیرہ وغیرہ لیکن بحیثیت قوم جب ان کی زندگیوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے تو ہم اِس نتیجہ پر پہنچتے ہیں (اور جب ان سے بات کی جائے تو جس نتیجہ پر ہم پہنچتے ہیں وہ بھی اس کا انکار نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرتے) کہ باوجود مادی ترقیات کے انہیں سکونِ قلب حاصل نہیں اور باوجود دنیوی لحاظ سے اِس قدر آگے بڑھ جانے کے وہ اندھیرے میں اُس چیز کی تلاش میں پھرتے ہیں کہ جو ان کے دل کے اطمینان کا باعث بن سکے۔ اِس دورہ میں بھی اس مضمون کے متعلق مَیں نے بیسیوں سے باتیں کیں اور سب نے یہی کہا کہ یہ آپ درست کہتے ہیں ہمیں اطمینانِ قلب حاصل نہیں ہے۔ جو لوگ صاحبِ اقتدار ہیں جن کے ہاتھوں میں اُن قوموں کی لگام ہے ان کی پریشانیاں تو خدا کی پناہ، اللہ محفوظ رکھے، اِس قدر ہیں کہ آپ لوگ اس کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔ آپس کی چپقلش، بے اعتباری، بدظنّی اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوششوں نے ان کی نیندیں حرام کی ہوئی ہیں۔ پھر حوادثات بھی ان کا پیچھا نہیں چھوڑ رہے۔ ابھی پچھلے مہینوں میں جبکہ مَیں دَورے پر رہا ہوں پہلے وہاں پانی کی کمی ہو گئی اور انگلستان جیسے ملک میں جہاں یہ حال تھا کہ جب مَیں پڑھا کرتا تھا تو ان دنوں میں اگر کسی دن

دو تین گھنٹہ کے لئے

سُورج نظر آتا تھا تو لوگ بڑے خوش ہوتے تھے کہ سُورج کی شعاعوں نے ہمیں گرمی اور لذت پہنچائی وہاں اب یہ حال تھا کہ ہفتوں بلکہ مہینوں گذر گئے کہ بارش نہیں برسی بلکہ بہت سے علاقوں میں بادل دیکھنا بھی نصیب نہیں ہوا۔ یہاں تک کہ انگلستان کے بعض حصّوں میں پانی کا راشن کر دیا گیا اور وہ یہ سوچ رہے تھے کہ اگر مہینہ دو مہینے یہی حالت اور رہی تو ہم جہازوں کے ذریعہ ٹینکرز کے ذریعہ ناروے سے پینے والا پانی اپنے ملک کے لئے لے کر آئیں گے۔ درخت جل رہے تھے۔ لوگوں نے گھروں میں جو پَودے لگائے ہوئے تھے وہ سُوکھ رہے تھے اور ہدایت یہ تھی کہ اِن پَودوں کو پانی نہیں دینا کیونکہ پانی کی کمی ہے۔ اور پھر جب مَیں واپس آیا ہوں تو بارش ہوئی اور بارش وہ ہوئی کہ یہ خبریں آنے لگیں کہ فلاں علاقے میں سیلاب آگیا، ہزارہا آدمی بے گھر ہو گئے، مکان بہہ گئے، پانی کا جو ریلا آیا وہ پورا مکان کا مکان ہی بہا کر لے گیا، کئی جانیں تلف ہوئیں اور نقصان ہو گیا۔ پس چونکہ وہ خدا تعالیٰ کا حکم ماننے کے لئے تیار نہیں اور اللہ تعالیٰ نے انسان کی فلاح اور کامیابی اور خوشحال زندگی کے لئے جو تعلیم بھیجی ہے اس کی طرف توجہ نہیں کرتے اِس لئے اپنے ہاتھ سے بھی وہ اپنی

ناکامیوں کے سامان

پیدا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو بیدار کرنے کے لئے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ان کے مُنہ اور توجہ کو پھیرنے کے لئے انہیں گاہے گاہے جھنجھوڑتا بھی رہتا ہے جیسا کہ اس کی سُنّت ہے۔

یہ بات کرتے ہوئے مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیّبہ کا ایک واقعہ یاد آگیا کہ اللہ تعالیٰ کس طرح اپنے پیاروں کے ذریعے سے اور اب اِس زمانہ میں بعثتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اپنے نہایت ہی پیارے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے اپنی رحمت کے سامان پیدا کرتا ہے۔ ایک دفعہ قحط پڑا۔ مدینہ میں بعض صحابہؓ نے جمعہ کے وقت کہا کہ یا رسول اللہ قحط پڑا ہے چارے بھی خشک ہو گئے ہیں، جانور بھی تکلیف میں ہیں اور انسان بھی تکلیف میں ہیں، اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہمارے لئے بھلائی کے سامان پیدا کرے اور اپنی رحمت کی بارش نازل کرے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اور ابھی جمعہ ختم نہیں ہوا تھا کہ بارش شروع ہو گئی۔ بارش ہوتی رہی اور سات دن زمین خوب سیراب ہوئی۔ اگلے جمعہ میں پھر کھڑے ہو گئے کہ یا رسول اللہ بارش تو زیادہ ہو گئی ہے اب ہمیں بارش کی زیادتی نقصان پہنچا رہی ہے، یا رسول اللہ! دعا کریں کہ بارش تھم جائے۔ آپؐ نے دعا کی اور بارش تھم گئی۔ اُس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے اور خدا تعالیٰ نے آپؐ کی دعا سے اس علاقے میں آپؐ کی صداقت اور آپؐ سے اپنے پیار کا ایک نشان ظاہر کرنا تھا چنانچہ اِس طرح

لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّھِمُ الْحُسْنٰی

کے مطابق ان کی کامیابی اور فلاح کے اللہ تعالیٰ نے سامان پیدا کر دیئے اور اب مہینوں انگلستان پانی کے لئے تڑپتا رہا لیکن اسے پانی نہیں ملا اور جب پانی ملا اور اس کی زیادتی ہو گئی تو اس پانی کو بند کرنے کے لئے اور اس میں مناسب توازن قائم کرنے کے لئے ان کو کوئی سہارا نہیں ملتا تھا۔ وہ لوگ اسی چکر میں رہتے ہیں۔ مَیں نے تو ایک چھوٹی سی مثال دی ہے ورنہ ان کی ساری زندگیاں ہی اسی چکر میں ہیں۔ شراب کے نشے میں اپنے دُکھوں کو بھولنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ وہ شراب جس کے متعلق قرآن کریم نے کہا ہے کہ

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ (المائدہ آیت ۹۱)

کہ یہ شیطانی عمل کی گندگی ہے اور وہ خدا کی طرف جُھکنے کی بجائے، ذکر اللہ کی بجائے شیطانی عمل کی طرف جُھک کر اپنے لئے سکونِ قلب تلاش کرتے ہیں لیکن دُکھ کا بھول جانا تو اطمینانِ قلب نہیں کہلا سکتا کہ جی ہمیں یاد نہیں رہا۔ جیسے کہ اگر کوئی آدمی بیمار ہو اور درد میں تڑپ رہا ہو اسے ڈاکٹر افیم کا، مارفیا کا ٹیکہ لگا دیتے ہیں اور بے حس کر دیتے ہیں لیکن بے حسی

سکونِ قلب اور خوشحالی کی علامت

نہیں۔ بے حسی خواہ کسی فعل کے نتیجہ میں پیدا ہو ٹیکہ لگانے کے نتیجہ میں یا شراب پینے کے نتیجہ میں، وہ اِس بات کی علامت ہے کہ انسان تکلیف میں ہے لیکن اس کو کوئی مداوا نظر نہیں آتا، اس کو کوئی چارہ نظر نہیں آتا۔ وہ خود کو بے حس اور بے ہوش کر کے یا نیم بے ہوشی اپنے اوپر طاری کر کے تکلیف کا احساس دُور کرنا چاہتا ہے کیونکہ تکلیف کو دُور کرنے کا کوئی سامان اس کے پاس نہیں ہے۔

وہ حسین تعلیم جو قرآنِ عظیم کی شکل میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذریعہ نوعِ انسانی کو دی گئی تھی کچھ خوش بخت تھے جن کے لئے اس کے ذریعہ حسنٰی اور کامیابی اور خوشحال زندگی کے سامان پیدا ہوئے اور کچھ کے لئے نہ ہوئے۔ انسان کو دُکھوں سے نجات دلانے کے لئے ایک جدّوجہد ایک تگ و دَو، ایک عظیم مجاہدہ چودہ سو سال سے شروع ہے۔ اسلام کسی کو زبردستی مسلمان نہیں بناتا۔ اسلام درد کو دُور کر کے، پریشانیوں کو مٹا

جسمانی اور روحانی سرور

پیدا کر کے لوگوں کے دل جیتتا اور انہیں اپنی طرف لے کر آتا ہے جیسا کہ بتایا گیا تھا کہ نوعِ انسانی چودہ سو سال تک بھٹکتے رہنے کے بعد اور سرگرداں پھرنے کے بعد آخری زمانہ میں اسلامی تعلیم کی طرف آئے گی اور اس کے حُسن کو پہچانے گی اور اس کے سرور سے سرور حاصل کرے گی اور اس کی لذّتوں میں اپنی خوشیاں پائے گی، جیسا کہ پیشگوئی کی گئی تھی اس کے مطابق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب نوعِ انسانی کو اسلامی تعلیم کی طرف لانے کا زمانہ آگیا ہے اور یہ ذمہ واری کہ اسلام کے حسن کا تعارف نوعِ انسانی سے کروایا جائے جماعت احمدیہ پر ڈالی گئی ہے جنہوں نے کہ مہدی علیہ السلام پر ایمان لانے کی توفیق پائی۔ اِس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے علمی لحاظ سے ہمارے خزانوں کو بھر دیا ہے اور اعتقادی لحاظ سے کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جس کے متعلق یہ کہا جاسکے کہ مسئلہ تو ہے مگر اس کے سمجھانے کے لئے کوئی تعلیم ہمارے پاس نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی چھوٹی اور بڑی قریباً ۸۰-۸۲ کتب میں قرآن کریم کی تفسیر اس رنگ میں کی ہے کہ یا تو بعض مسائل کو کھول کر حل کر دیا یا بعض مسائل کو حل کرنے کے سامان پیدا کر دیئے اور ایک بیج آپ کی اس تفسیرِ قرآنی کے اندر پایا جاتا ہے جس کو آنے والوں نے سمجھا اور بیان کیا اور آنے والے قیامت تک سمجھتے رہیں گے اور بیان کرتے رہیں گے لیکن اس تفسیرِ قرآنی کو جس کی آج نوعِ انسان کو ضرورت ہے نوعِ انسان تک پہنچانا ہمارا کام ہے یہ ہمارا کام ہے اور ہمارا کام رہے گا۔ اِس وقت

کام کی ایک ابتداء

ہے۔ پھر ہر کام اپنی جوانی میں آتا اور پھر اپنے عروج کو پہنچتا ہے۔ جہاں تک علم کا سوال تھا، جہاں تک ضرورت کے لحاظ سے تفسیرِ قرآنی کا سوال تھا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے خزانوں کو بھر دیا۔ اس کے بعد ان کو پھیلانے کا کام شروع ہوا۔ ذکر کے ماتحت اپنوں میں بھی پھیلانا ہے تاکہ احمدی بڑے اور چھوٹے مرد و زن قرآن کریم کی تعلیم کو بھول نہ جائیں۔ چنانچہ ان ہی درس کا سلسلہ شروع ہوا۔ نئے مسائل آئے اور خلفاءِ وقت اور علماءِ احمدیت کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بتائی ہوئی تفسیر اور شرح میں سے وہ علم حاصل کریں کہ جس کی ضرورت تھی اور انہوں نے علمی لحاظ سے ان مسائل کو حل کیا۔ دنیا کا اسلام کی طرف آنا اِس معنی میں کہ اسلام کی تعلیم کے حسن اور اسکی خوبی کی معرفت حاصل کرنے کے بعد یہ یقین حاصل کر لینا کہ ہماری تمام برائیوں کو دور کرنے اور ہمارے تمام دُکھوں کو دُور کرنے کا علاج اور مداوا اسلامی تعلیم میں ہے اور

ہماری حقیقی فلاح اور کامیابی

اسلامی تعلیم کے اندر ہے۔ یہ بھی ممکن ہے اور تبھی دنیا کو پتہ لگے گا جب ہم اسلامی تعلیم ان کے سامنے پیش کریں گے۔ اس کے بعد یعنی دنیا کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے بعد پھر عمل کرنے کا سوال ہے اس کے لئے جماعت کی ذمہ داری ہے وہ عملی نمونہ پیش کرے۔ آپ سوچا کریں اور کوشش کریں کہ دنیا کے سامنے اسلامی تعلیم کا صحیح عملی نمونہ پیش کر سکیں۔ پس غیر کا [illegible] (غیر سے مراد وہ ہے جسے اسلام کے دائرے کے اندر آجانا چاہیئے تھا لیکن ابھی تک وہ دور ہے) اسے اسلام میں داخل کرنا اور عمل کرنے کے لئے اسے تیار کرنا جماعت کی دوسری ذمہ داری ہے۔

ایک وقت آیا ایک دور کے بعد دوسرا دور گزرا (اس طرح کئی دور آتے رہتے ہیں۔ ایک دور کے بعد دوسرا دور آتا ہے) اُس وقت حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ آپ نے بیرونِ پاکستان (اُس وقت ابھی پاکستان نہیں بنا تھا بلکہ ہندوستان تھا) دُنیا کے مختلف ممالک میں اسلامی تعلیم کو پھیلانے کے لئے ایک الٰہی تحریک جاری کی ایک منصوبہ تیار کیا اور اس کا نام تحریک جدید رکھا۔ ۱۹۳۴ء میں تحریک جدید کی ابتداء ہوئی پھر اپنی ابتداء سے ترقی کرتے ہوئے اس نے بڑھنا شروع کیا اور پھیلنا شروع کیا۔ دنیا اِس بات کو نہیں سمجھتی بلکہ اعتراض کرنے کے لئے تیار ہو جاتی ہے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صرف اِس منصوبہ کے نتیجہ میں ہی لاکھوں عیسائیوں اور مشرکین کو حلقہ بگوش اسلام کرنے کی توفیق دی۔ لاکھوں! ایک یا دو نہیں، سینکڑوں نہیں، ہزاروں نہیں بلکہ صرف افریقہ میں ہی لاکھوں عیسائی اور مشرک مسلمان ہوئے اور اب بھی ڈاک میں خط آجاتے ہیں کہ میں عیسائی تھا اور چند مہینے ہوئے میں مسلمان ہوا ہوں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اسلام پر قائم رکھے اور اسلامی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔

لیکن دنیا لاکھوں افراد پر تو مشتمل نہیں وہ تو کروڑہا افراد پر، کئی ارب افراد پر مشتمل ہے اور ان سب کو اسلام کی طرف لانا اور پیشگوئیوں کے مطابق بڑے تھوڑے سے وقت میں لانا بنی نوعِ انسان کو جن کی اتنی بڑی تعداد ہے اور ان کے پھیلاؤ میں اتنی وسعت ہے کہ وہ ساری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں انکو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنا یہ کوئی آسان کام نہیں ہے لیکن یہ ہوگا ضرور اور ہوگا اِس تھوڑے سے وقت میں۔ انسانی زندگی میں صدی، سوا صدی کا زمانہ لمبا عرصہ نہیں ہے جیسا کہ قرائن ہمیں بتاتے ہیں کہ ہماری زندگی کی پہلی صدی جس کے ختم ہونے میں قریباً چودہ سال رہ گئے ہیں اس کے بعد وہ صدی ہمارے سامنے آئے گی جس کے استقبال کی ہم تیاری کر رہے ہیں اور میں اپنی سمجھ کے مطابق یقین رکھتا ہوں کہ وہ

غلبہ اسلام کی صدی

ہے اور پھر ہماری زندگی کی تیسری صدی وہ ہوگی جس میں ہمیں ان انسانوں کی طرف توجہ کرنی پڑے گی کہ جو پیچھے کھُونوں کھدروں میں پڑے ہوں گے اور ابھی تک اسلام نہیں لائے ہوں گے لیکن انسانوں کی اکثریت اسلام لے آئے گی اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے اور اس کی بشارتوں کے مطابق۔ لیکن اس سلسلہ میں ہم نے بھی کچھ کرنا ہے کیونکہ یہ ذمہ واری ہمارے کندھوں پر ہے اور خدا کا فضل ہے کہ جماعت اپنی قربانیوں میں دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ ہمارے پاس صرف وہ مبلغ اور مبشر نہیں ہیں جو جامعہ احمدیہ میں پڑھتے ہیں۔ ان میں سے کچھ ٹوٹ جاتے ہیں اور کچھ کو اللہ تعالیٰ استقامت کی توفیق عطا کرتا ہے اور وہ باہر نکل کر بڑی قربانی دے کر خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے اور محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی محبت دلوں میں پیدا کرنے کے لئے اپنی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔ صرف وہی نہیں بلکہ بہت سی جگہوں پر ہمارے بعض ادارے کھُل گئے ہیں مثلاً مغربی افریقہ میں سالٹ پانڈ ایک جگہ ہے وہاں پر ان ممالک کے رہنے والے بچوں کو لمبا عرصہ پڑھا کر بطور مبلغ اور مبشر کے تیار کیا جاتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے یورپ میں ایک سامان کیا ہے۔ اس وقت میں صرف مثالیں ہی دے رہا ہوں سارے واقعات اور تعداد نہیں بتا رہا۔ یورپ میں ہمیں بڑی دقت تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ سامان کیا کہ جرمنی میں بلکہ

مجھے یوں کہنا چاہیئے

کہ سارے ملکوں میں ہی جہاں ہمارے مشن ہیں ہالینڈ میں بھی، سوئٹزرلینڈ میں بھی، جرمنی میں بھی، ڈنمارک میں بھی، سویڈن میں بھی، ناروے میں بھی اللہ تعالیٰ نے ایسے مخلص انسان اسلام کو دیئے کہ جو احمدیت کے ذریعے اسلام قبول کرنے کے بعد ہمارے آنریری مبلغ بن گئے رضاکار مبلغ۔ وہ تنخواہ نہیں لیتے تھے لیکن مبلغوں کی طرح دن رات کام کرتے تھے اور اب بھی کر رہے ہیں۔ وہ انتہائی مخلص ہیں۔ انسان حیران ہو جاتا ہے اُن کو اور اُن کے عمل کو دیکھ کر کہ اتنی دُور رہنے والے ہیں سوائے اس کے کہ فرشتوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے ان کے اندر ایک انقلاب پیدا کیا ہو یہ تبدیلی رونما نہیں ہو سکتی۔ اس گند میں سے وہ نکلے اور اس گند سے متاثر ہوئے بغیر بلکہ میں یہ کہوں گا کہ اس گند کو اپنے لئے کھاد بنا کر ایک نہایت حسین روحانی زندگی انہوں نے اپنے اندر پیدا کی اور بہت کام کیا۔ لیکن یہ تعداد بھی کم ہے، ہمارے پاس پیسہ بھی کم ہے اور آدمی بھی کم۔ لیکن جیسا کہ میں نے آپ کو پہلے بھی متعدد بار کہا ہے ہماری ذمہ داری یہ نہیں ہے کہ دنیا کی ساری غیر مسلم آبادیوں کو مسلمان بنانے کے لئے جتنی رقم کی ضرورت ہے وہ ہم دیں یا جتنے مبلغین کی ضرورت ہے وہ ہم پیدا کریں کیونکہ ہمارے پاس نہ اتنا مال ہے اور نہ اس تعداد میں ہم آدمی دے سکتے ہیں لیکن

ہمیں یہ کہا گیا ہے

کہ جتنی تمہاری استعداد ہے اس کے مطابق تم زیادہ سے زیادہ پیش کرو اور جو کمی رہ جائے گی ---- (اور کمی بہت بڑی ہے) اس قربانی اور کامیابی کے درمیان جو گیپ (gap) ہے وہ بہت وسیع ہے، لیکن خدا کہتا ہے کہ وہ کمی میں پوری کر دوں گا لیکن کروں گا اس وقت جب تم اپنی قربانیوں کو انتہا تک پہنچا دو گے۔

اس پس منظر میں آج میں تحریک جدید کے تینتالیسویں اور تینتیسویں اور بارھویں دفتر کے افتتاح کا اعلان کرتا ہوں۔ یکم نبوت یعنی نومبر سے یہ نیا سال شروع ہوگا

اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے

میں زیادہ تفصیل میں نہیں جاؤں گا، کچھ سالوں کا گراف دفتر نے مجھے بھجوایا ہے یہ ۶۸-۱۹۶۷ء سے شروع ہوتا ہے گویا پچھلے آٹھ سال کا ہے اور یہ آٹھ سال کا گراف تیزی سے اوپر چڑھتا ہے۔ انہوں نے اس پر صحیح لکھا ہوا ہے کہ ؎

ہم تو ہر دم چڑھ رہے ہیں اک بلندی کی طرف
وہ بلاتے ہیں کہ ہو جائیں نہاں ہم زیر غار

ایک بلندی کی طرف اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے۔ صرف اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے جماعت بڑھ رہی ہے اور اپنی ہر قسم کی قربانیوں میں ترقی کر رہی ہے۔ ان میں سے ایک حصہ مالی قربانی کا بھی ہے۔ تحریک جدید کے ماتحت ان قربانیوں کا جو منصوبہ بنایا گیا تھا اس کے متعلق بھی میں سمجھتا ہوں کہ اب بہت کچھ کہنے کی ضرورت ہے۔ انشاء اللہ، اللہ نے توفیق دی تو میں کسی خطبے میں اس کے متعلق بیان کروں گا۔ اس وقت میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ چند سال پہلے جو ٹارگٹ میں نے جماعت کو دیا تھا اس تک پہنچنے میں کافی دیر لگ گئی۔ وہ ٹارگٹ غالباً آٹھ لاکھ اور کچھ ہزار کا تھا لیکن پھر جو barrier اور جو روک تھی، پتہ نہیں کیا تھی خدا ہی جانتا ہے، جماعت نے اس کو پھلانگا اور سال رواں کے یعنی جو سال گزر رہا ہے اس کے وعدے بارہ لاکھ ستر ہزار کے ہو گئے، اور

نئے سال کا ٹارگٹ

اللہ پر توکل کرتے ہوئے اور اسی پر بھروسہ رکھتے ہوئے میں پندرہ لاکھ کا مقرر کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت اسے پورا کرے گی۔ ہمارے دل خدا کی حمد سے ہمیشہ ہی معمور رہتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ ہمارے دلوں میں خدا تعالیٰ مزید حمد، بے شمار حمد کرنے کی وسعت پیدا کر دے تاکہ ہم اس کے شکر گزار بندے بن کر اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں۔

اس گراف میں ایک اور چیز نظر آتی ہے، وہ یہ کہ گزشتہ تین سال حوادثات کے سال تھے۔ ۱۹۷۳ء میں بڑا سخت سیلاب آیا تھا اس نے نقصان کیا پھر ۱۹۷۶ء میں حالات خراب ہوئے اور ابھی تک اس کی بازگشت کسی طرح ختم ہونے میں ہی نہیں آرہی۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے۔ لیکن ان سالوں میں تو مالی قربانیوں کا گراف بڑی تیزی کے ساتھ اوپر اٹھا ہے ہم یقین رکھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے، ہم یقین رکھتے ہیں کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ یقیناً مسیح موعود اور مہدی معہود علیہ السلام ہیں اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ مہدی کی بعثت اللہ تعالیٰ کے ایک خاص منصوبہ کے ماتحت ہوئی، اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ جیسا کہ پہلی بشارتوں میں یہ کھل کر آیا ہے اور ہمارے بزرگوں نے قرآن کریم کی تفسیر کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ اسلام کا ساری دنیا پر غلبہ، تمام ادیان باطلہ کے عقائد کا مٹ جانا اور اسلامی تعلیم کا دنیا میں قائم ہو جانا مہدی اور مسیح کے زمانہ میں ہوگا۔ یہی وہ زمانہ ہے۔ یہ ہمارا یقین ہے، یہ ہمارا عقیدہ ہے، یہ ہمارا اعتقاد ہے، یہ وہ چیز ہے جس کو ہم اسی طرح مانتے ہیں جس طرح ہم یہ مانتے ہیں کہ اس وقت سورج نکلا ہوا ہے۔ آپ کی تو اس طرف پیٹھ ہے میرے سامنے دھوپ ہے۔ جس طرح اس دھوپ پر ہمیں یقین ہے اسی طرح اس بات پر ہمیں یقین ہے اور ہمیں یہ یقین ہے کہ خدا تعالیٰ کے منصوبوں کو انسان ناکام نہیں بنایا کرتے اور ہمیں یہ یقین ہے کہ ہماری کسی کوشش کے نتیجہ میں نہیں بلکہ اس وقت تک کہ ہمارے دل

اللہ تعالیٰ کے پیار سے معمور

رہیں اور ہمارے سینے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق سے بھرے رہیں اور ہمارا احساس یہ رہے کہ ہم ادنیٰ چاکر کی حیثیت میں اسلام کو ساری دنیا میں قائم کرنے کے لئے پیدا ہوئے اور قائم کئے گئے ہیں اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہمارے شامل حال رہیں گی اور ہمارا قدم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے گا۔

پس راستہ بڑا کھلا ہے۔ سختیاں بھی اٹھانی پڑیں گی، تکلیفیں بھی اٹھانی پڑیں گی۔ لیکن ہم کیا جانیں ان تکلیفوں کو خدا کی راہ میں۔ دنیا اپنا زور لگائے گی کہ ہمیں ناکام کیا جائے جیسا کہ پہلے لگاتی رہی ہے لیکن ہمیں ناکام نہیں کر سکتی۔ میں دنیا کے ہر مینار سے یہ آواز بلند کرنے کے لئے تیار ہوں کہ دنیا خدا تعالیٰ کے اس منصوبہ کو ناکام نہیں کر سکتی۔ دنیا کے سارے ایٹم بم اکٹھے ہو جائیں پھر بھی جو طاقتیں اس وقت گھمنڈ سے اپنی گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں۔ ہم ان کی خیر خواہی کے لئے ان کے دل جیت کر

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے

ان کو جمع کر دیں گے۔ یہ ہے منصوبہ۔ مارنے کا نہیں زندہ کرنے کا۔ قرآن کریم نے بڑا پیارا اعلان کیا تھا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز کی طرف آؤ اس پر لبیک کہو کہ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے لِمَا یُحْیِیْکُمْ کہ وہ تمہیں زندہ کرے۔ اس وقت مُردوں جیسی حالت ہے۔ یہ کام تو ہو کر رہے گا لیکن احمدیت کی ہر اس نسل کی زندگی میں کامیابی کا حصہ ہو گا جو نسل اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے خدا کی راہ میں قربانی دیتی چلی جائے گی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے اور اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ اپنی رحمتوں سے ہمیں نوازے اور ہمیں ان اعمال کی توفیق عطا کرے جن سے ہم اس کی محبت کو ہمیشہ پہلے سے زیادہ پانے والے اور اس سے لذت اور سرور حاصل کرنے والے ہوں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمام برکاتِ دینیہ کا مجموعہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میرا دل اس یقین سے بھرا ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کلام قرآن شریف تمام برکات دینیہ کا مجموعہ ہے" (سرمہ چشم آریہ صفحہ ۱۸۸)

ان برکات سے مستفید ہونے کے لئے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنا از بس ضروری ہے۔ مجلس انصار اللہ کے سہ ماہی امتحانات اسی لئے رکھے گئے ہیں کہ آپ آہستہ آہستہ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھ سکیں۔ اگلا امتحان انشاء اللہ العزیز ۲۶ ؍جون کو ہوگا۔ نصاب یہ ہے:۔

(۱) ترجمہ پارہ ۱۷ ربع چہارم

(۲) لیکچر سیالکوٹ۔ دفتر سے طلب فرمائیں۔ قیمت ۱/۶۰

(۳) دس منتخبہ احادیث۔ (ملاحظہ ہو الفضل ۳ مئی)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ سے ضروری گزارش

سال رواں کا نصف ۳۰ ؍جون کو ختم ہو رہا ہے۔ تدریجی لحاظ سے بجٹ کا کم از کم ½ حصہ ۳۰ ؍جون تک ادا ہو جانا چاہیئے۔ زعماء کرام سے گزارش ہے کہ ہر ممکن کوشش کریں کہ کم از کم آدھا بجٹ ضرور ادا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین کرام خدام الاحمدیہ اور عشرہ وصولی

امید ہے قائدین نے پوری جدوجہد سے عشرہ وصولی منا کر وصولی کا معیار بلند کیا ہوگا۔ براہ کرم جس قدر وصول ہوئی ہے فوری طور پر مرکز میں بھجوائیں۔ اگر تدریجی وصولی معیاری نہ ہو تو مزید کوشش فرمائیں۔ خدا تعالیٰ آپ کی کوششوں کے بہتر ثمرات پیدا فرمائے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ صاحبہ ۵ ؍جون کو تقریباً ایک بجے بعد دوپہر وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ! احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ والدہ صاحبہ کی عمر تقریباً ایک سو سال تھی انہوں نے اپنے بعد تین لڑکے اور تین لڑکیاں نو پوتے اور چھ پوتیاں چھوڑی ہیں۔

(چوہدری نذر دین زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم مولوی محمد حسین صاحب، فاضل استاذ طبیہ کالج ربوہ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ گو کچھ افاقہ ہے مگر صحت کی رفتار تسلی بخش نہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور خدمت اور کام والی زندگی سے نوازے۔ آمین

(حکیم محمد اسلم فاروقی دارالعلاج رحمت بازار۔ ربوہ)

(۲) میری ہمشیرہ جو تقریباً ۵-۶ ماہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ طبیعت اچانک زیادہ خراب ہوگئی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(راقم الحقیر عابدہ بنت شیخ عبدالرحمان صاحب کنری)

(۳) محترمہ والدہ صاحبہ مکرم نوازشت میرزا احمد خان صاحب کچھ عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے صحت و سلامتی والی دراز عمر عطا فرمائے۔ آمین!

(وکیل المال اول۔ تحریک جدید ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری

ماہانہ رپورٹ کارگزاری کا مرکز میں باقاعدگی کے ساتھ پہنچنا بہت ضروری ہے۔ ماہانہ سرکلر کے ذریعہ باقاعدگی کے ساتھ مجالس کو یاددہانی کروائی جاتی ہے۔ اس کے باوجود بعض مجالس ایسی ہیں جو اپنی ماہانہ رپورٹ کارگزاری مرکز کو نہیں بھجواتیں اور اس طرح مرکز ان کی مساعی سے بے خبر رہ جاتا ہے۔ تمام مجالس کو چاہیئے کہ اپنی رپورٹ کارگزاری زیادہ سے زیادہ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیا کریں۔

جملہ ناظمین اعلیٰ و ناظمین اضلاع اس امر کی نگرانی کریں۔ کہ ان کے صوبہ/ضلع کی جملہ مجالس ماہانہ رپورٹس بروقت مرکز کو بھجوائیں۔ جو زعماء لکھ نہیں سکتے وہ دوسرے پڑھے لکھوں سے مدد لیں۔

(قائد عمومی انصار اللہ)

ولادت

۱۵ ؍جون کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس عاجز کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نام امۃ الحی تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، دراز عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین!

(عبدالحی۔ دفتر ایڈیٹر الفضل ربوہ)

اعلاناتِ دار القضاء

(۱) مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ محلہ دارالبرکات ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم راجہ محمد اکرم صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱۱/۱۸ واقع محلہ دارالیمن رقبہ دو کنال مشترکہ طور پر عبدالحمید صاحب آصف محمود احمد صاحب عارف اور میرے خاوند مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ پلاٹ مذکورہ میں میرے خاوند مرحوم کا حصہ زمین ایک کنال کا ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) عبدالرحمٰن صاحب (۲) سیف الرحمٰن صاحب (۳) حبیب الرحمان صاحب (۴) عطاء الرحمٰن صاحب (۵) حبیب الرحمٰن صاحب پسران مرحوم (۶) صادقہ بیگم صاحبہ (۷) سعیدہ بیگم صاحبہ (۸) قمر النساء بیگم صاحبہ دختران مرحوم۔ عبدالرحمٰن صاحب کے علاوہ باقی تمام وارثان نابالغ ہیں جو میری زیر کفالت ہیں۔

استدعا ہے کہ قطعہ ۱۱/۱۸ میں سے میرے خاوند مرحوم کا حصہ زمین میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(۲) مکرمہ ناصرہ منیر صاحبہ اہلیہ طفیل منیر خان صاحب ایڈووکیٹ بیت النظر دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعات ۸،۷ / ۱۶ واقع محلہ دارالرحمت والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہیں۔ قطعات مذکورہ بالا میں سے ۵ مرلہ زمین میری بہن بشریٰ ناہید صاحبہ اہلیہ عبدالرشید صاحب فوزی کے نام منتقل کئے جانے پر مرحوم کے دیگر وارثان بشارت الرحمٰن صاحب ظفر اور طاہرہ ریاض صاحبہ کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ قطعات ۸،۷ / ۱۶ میں سے ۵ مرلہ زمین بشریٰ ناہید صاحبہ کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی

مقابلہ مضمون نویسی کا وقت بہت کم رہ گیا ہے تمام قائدین کرام اپنی اپنی مجالس کے خدام سے مقالہ لکھوائیں اور مرکز میں بھجوائیں آخری تاریخ ۳۰ ؍جون ہے۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ ہجرت/مئی کی رپورٹ فوری ارسال فرمائیں! معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں

روزنامہ الفضل کے اجراء۔ بقایاجات کی ادائیگی۔ پتہ جات
کی تصحیح اور الفضل میں بروقت اعلانات واشتہارات کی اشاعت
اور دیگر معلومات کے لئے احمدیہ ہال میں
نمائندہ الفضل کراچی
مکرم عبدالرشید صاحب بھاٹی سے رجوع فرمائیں!
(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا پیغامبر

ماہنامہ
تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور
اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے
کے لئے دیں۔
سالانہ چندہ ۵/- روپے
(مینجنگ ایڈیٹر)

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ
کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع
کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک،
شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب
مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۴۴

ماہنامہ
خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم
مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔
اس میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے
مناسب حال علمی وتربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔
خدام کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی خالد کا
مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔
سالانہ قیمت دس روپے ہے
(مینجر ماہنامہ خالد ربوہ)

اپنے بچوں میں صحیح اسلامی شعور پیدا کرنے
اور
انہیں دینی تعلیم سے روشناس کرانے کیلئے
ماہنامہ
تشحیذ الاذہان ربوہ

کی خریداری قبول فرمائیے
رسالہ کی سالانہ قیمت دس روپے ہے
(مینجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

خوشخبری

احمدی بھائیو۔ خدا تعالیٰ کے فضلوں، احمدیت کی برکتوں اور آپ کے تعاون سے
نیو پاک جیولرز (فون ۴۱۰۹۷۴)
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ۔ لاہور
شب و روز آپ کی خدمت میں مشغول ہے۔ اس خدمت کو مزید آگے بڑھانے
کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیو پاک جیولرز کی ایک اور شاخ
۱۱۱۔ فیروز پور روڈ (نزد گلیکسی سنیما) لاہور،
کا بہت جلد افتتاح ہو رہا ہے
انتظار فرمائیے!
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کا سامان سائنس و آبی ترخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۳۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
فون نمبر: ۶۲۶۱۸۰
کو ہمیشہ یاد رکھیے

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

پشاور اور اس کے تاریخی مقامات۔ درہ خیبر۔ درہ کوہاٹ۔ وادی سوات
اور اس کے قدیم بدھ تاریخی کھنڈرات۔ وادی کرم۔ پارہ چنار۔ چترال۔
کافرستان۔ نیز گلگت اور ہنزہ کی سیاحت کے لئے زیر نگرانی ماہرین
ہم سے رجوع کریں۔
ٹریول ایشیاء۔ ٹور آپریٹرز۔ ۴ اشہری مسجد روڈ
پشاور صدر۔ ٹیلیفون ۷۵۱۳۰

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۰۰۰۱۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹویوٹا کاریں

TOYOTA

ہوم ڈیلیوری سکیم کے تحت بُکنگ جاری ہے

ہر پاکستانی جو چھ ماہ تک یا اس سے زیادہ مدّت تک مُلک سے باہر مقیم رہا ہو اپنے ساتھ یا الگ بُک کروا کر ایک کار پاکستان لاسکتا ہے۔ یا دو سال سے زائد مدّت تک مُلک سے باہر مقیم رہا ہو۔ تو بطور تحفہ اپنے خاندان کے ایک فرد کو بھجوا سکتا ہے۔ مزید تفصیلات اور ٹویوٹا کاروں کی بُکنگ کے لئے براہِ کرم پتہ ذیل پر رجوع فرماویں۔

اندرونِ مُلک مقیم حضرات اور ادارے پرمٹ پر فوری ڈیلوری حاصل فرماویں۔ علاوہ ازیں ہینو ٹرک۔ بیڈفورڈ ٹرک اور بس چیسز گی خریداری کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

فون ۳۹۳۳

ٹیلیگرام AUTOBED

محمود موٹرز
ڈیلر نیشنل موٹرز لمیٹڈ
کلکتہ ہاؤس۔ کچہری روڈ سرگودھا

پائلز کیور (PILES CURE)

چار کیپسولز کا مکمل کورس Rs. 12/50 میں مُلک بھر میں دستیاب ہے۔ ۶۵ کیورز میں سے کسی کی قیمت بھی کمپنی کے مقررہ نرخ سے زیادہ ادا نہ کریں۔
کیور ریٹو سسٹم آف میڈیسن کے کاروباری مسائل کے لئے ہمارے مرکزی دفتر یا اپنے قریبی کیور ریٹو سنٹر سے رجوع کریں۔

کیور ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ ۸۰ کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ

۱۔ لاہور کیور ریٹو سنٹر ۸ اکمرشل بلڈنگ دی مال۔
۲۔ لائلپور کیور ریٹو سنٹر نزد اسلامیہ کالج سرگودھا روڈ۔
۳۔ ربوہ کیور ریٹو سنٹر گولبازار۔
۴۔ ہجکہ کیور ریٹو سنٹر بھیرہ ضلع سرگودھا۔
۵۔ راولپنڈی کیور ریٹو سنٹر D-369 بوہڑ بازار۔
۶۔ کراچی کیور ریٹو سنٹر ۲/۲۵ واٹی۔ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیش نظر ایک رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بنک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس، مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

درخواستِ دعا

میرے بھائی منور احمد صاحب کا بچہ چند روز سے بیمار ہے۔ احباب اس کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(منیر احمد کارکن دفتر الفضل ربوہ)

خالص شہد — تازہ عرق

اور

عمدہ مربہ جات

نیز

اپنی جملہ طبّی ضروریات کے لئے

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

کو یاد رکھیے

دُعا اور دَوا

لازم و ملزوم ہیں۔ جہاں آپ دعا کے لئے تحریک فرماتے ہیں وہاں مستند حکیم حاذق سید عبدالغفور سے

طبّی مشورہ

حاصل کرنے میں کیا حرج ہے
عورتوں اور بچوں کے امراض خصوصاً بے اولادی اور دماغی امراض والے کہنہ مریض کے تفصیلی حالات تحریر فرما کر مشورہ حاصل کریں۔

جوابی لفافہ ضروری ہے

حاذق پوسٹ بکس ۵۰۴ لاہور